سندھ آرڈیننس نمبر I مجریہ 1993

SINDH ORDINANCE NO.I OF 1993

سندھ کول اتھارٹی آرڈیننس، 1993

THE SINDH COAL AUTHORITY ORDINANCE, 1993

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. تعریف

Definitions

3. اتھارٹی اور اس کے افسرز کا قیام

Establishment of the Authority and its offices

4. اتھارٹی کا قیام

Functions of the Authority

5. اتھارٹی کے اختیار اور ذمے داریاں

Powers and Duties of the Authority

6. اتھارٹی کے معاملات کے انتظامات

Administration of the affairs of Authority

7.بورڈ کی تشکیل

Constitution of the Board

8.میمبر کی نااہلی

Disqualifications of members

9.نان آفیشل میمبرز کے معاوضے اور الاؤنسز

Remuneration and allowances to the non official membrs

10.ڈائریکٹر جنرل

Director General

11.آفیسرز اور عملے کی مقرری

Appointment of Officers and staff

12.مالیاتی اور فنی کمیٹیوں کی تقرری

Appointment of financial and technical committees

13.چیئرمین کے اختیار اور کام

Powers and Functions of the Chairman

14.ڈائریکٹر جنرل کے اختیار اور کام

Powers and Functions of the Director General

15.بورڈ کی میٹنگس

Meetings of the Board

16.فنڈ

Fund

17.اکاؤنٹس اور آڈٹ

Accounts and Audit

18.بقایاجات کی وصولی

Recovery of dues

19.ہدایات دینے کے لیئے حکومت کے اختیار

Powers of Government to give direction

20.اختیارات کی منتقلی

Delegation of Powers

21.سرکاری ملازم

Public Servant

22.اقدام اور کاروائیوں کا موثر ہونا

Validation of acts and proceedings

23.ضمانت

Indemnity

24.قواعد

Rules

25.ضوابط

Regulations

سندھ آرڈیننس نمبر I مجریہ 1993

SINDH ORDINANCE NO.I OF 1993

سندھ کول اتھارٹی آرڈیننس، 1993

THE SINDH COAL AUTHORITY ORDINANCE, 1993

[31مارچ،1993]

آرڈیننس، جس کے ذریعے سندھ کول اتھارٹی قائم کی جائیگی۔

جیسا کہ سندھ صوبے میں کوئلے کی تلاش، ترقی، پروسیسنگ استحصال، مائینگ اور استعمال کے لیئے اتھارٹی کا قیام ضروی ہو گیا ہے اور اس سے منسلک اقدام اٹھانا ضروری ہو گیا ہے؛

تمہید (Preamble)

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہو گیا ہے؛

اب، اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (1) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

باب-I

شروعاتی

Chapter-I

Preliminary

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ کول اتھارٹی آرڈیننس، 1993 کہا جائیگا۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

تعریف

Definitions

2. اس آرڈیننس میں جب تک کچھ مضامین اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) "اتھارٹی" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے سندھ کول اتھارٹی؛

(b) "بورڈ" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے بورڈ؛

(c) "چیئرمین" سے مراد بورڈ کا چیئرمین؛

(d) "کول" سے مراد زمین کی زیر سطح اور بشمول کوئلے کی کھان سے برآمد معدنیات ؛

(e) "ڈائریکٹر جنرل" سے مراد اتھارٹی کا ڈائریکٹر جنرل؛

(f) "فنڈ" سے مراد اتھارٹی کا فنڈ؛

(g) "حکومت" سے مراد سندھ حکومت؛

(h) "ممبر" سے مراد بورڈ کا ممبر؛

(i) "بیان کردہ" سے مراد قواعد اور ضوابط کے مطابق بیان کردہ؛

(j) "ضوابط" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے ضوابط؛

(k) ”قواعد“ سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد؛

باب-II

اتھارٹی کا قیام، اختیار اور کام

Chapter-II

Establishment, Powers and Functions of the Authority

اتھارٹی اور اس کے افسرز کا قیام

Establishment of the Authority and its offices

3.(1) اس آرڈیننس کے شروعات کے بعد جتنا جلد ہو سکے، حکومت اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے سرکاری گزیٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے اتھارٹی قائم کریگی، جس کو سندھ کول اتھارٹی کہا جائیگا۔

(2) اتھارٹی باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کو حقیقی وارثی اور عام مھر کے ساتھ اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے مطابق دونوں اقسام کے متحرک اور غیر متحرک جائیداد حاصل کرنے، رکھنے اور نیکال کرنے کا حق حاصل ہوگا اور اور مندرجہ ذیل نام سے کیس کر سکتا ہے اور اس پر کیس ہو سکتا ہے۔

(3) اتھارٹی کی ہیڈ آفیس کراچی میں ہوگی یا ایسی دوسری جگہ پر جیسا حکومت طئے کریں۔

(4) اتھارٹی کو اختیار حاصل ہوگا کہ ایسی جگہوں پر ریجنل آفیسز قائم کریں، جہاں وہ ضروری سمجھے۔

4. اتھارٹی:

اتھارٹی کا قیام
Functions of the Authority

(a) کول اتھارٹی سے منسلک سر گرمیوں کی رفتار بڑھائیگی اور خاص طور پر منصوبہ بندی، تشہیر کرنا، انتظام کرنا اور اس سلسلے میں، قابل پروجیکٹس شروع کرنا اور کوئلے کی تلاش، ترقی، استحصال، مائیننگ، پروسیسنگ اور استعمال کے لیئے پروگرام پر عملدرآمد کے لیئے ذمے دار ہوگی؛

(b) اس آرڈیننس کے تحت اسکیمیں تیاری کریگی اور عمل کریگی اور ایسے اقدام اٹھائیگی جو ایسی اسکیمیوں پر عمل کرنے کے سلسلے میں ضروری ہو؛

(c) کوئلے کے ذخائر کا جائزہ لینے کے لیے ارضیات کے تحفظ، ترقی، کام اور استعمال سے منسلک تمام معاملات میں حکومت کو مشورہ دینا؛

(d) عام معلومات کے لیے وقتاً فوقتاً صوبے کے کوئلے کے وسائل کی تحقیق اور ترقی کی سرگرمیوں کے نتائج شائع کرنا؛

(e) صوبے کے کوئلے کے وسائل کی ترقی کے لیے خاص طور پر غیر ملکی سرمایہ کاروں کے ساتھ مشترکہ منصوبوں کو فروغ دینا؛

(f) اپنے مقاصد کے حصول کے لیے ایسے اقدامات کریں جو ضروری ہوں یا سازگار ہوں؛

وضاحت: منصوبہ بندی میں مطالعہ، سروے، تجربات اور سائنسی اور تکنیکی تشخیص شامل ہیں، جب کہ پروگراموں کو فروغ دینے، ترتیب دینے اور نافذ کرنے میں بنیادی ڈھانچے کا قیام، مجموعی ماحول بشمول سڑکیں، پانی، بجلی، گیس، ہنر مند اور غیر ہنر مند مزدور، پیشہ ور افراد، کوئلے کی ترقی کی اسکیموں اور منصوبوں کو لاگو کرنے کے لیے زمین کی ترقی اور مالی سہولیات اور ذیلی سہولیات کی براہ راست ضرورت ہے۔

5.اتھارٹی کو اختیار حاصل ہونگے کہ:

اتھارٹی کے اختیار اور ذمے داریاں
Powers and Duties of the Authority

(a)منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنا، اس پر کنٹرول رکھنا اور ان کا انتظام کرنا؛
(b)کسی بھی جائیداد کا تصرف؛
(c)اس آرڈیننس کے مقصد کے لیئے کوئی اسکیم تشکیل کرنا اور نافذ کرنا؛
(d)اس آرڈیننس کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیئے؛
(e)اس طرح کے تمام معاہدوں میں داخل ہوں اور ان پر عملدرآمد کریں جیسا کہ ضروری سمجھے؛
(f) اس کے مناسب کام کے لیئے ضروری سازوسامان یا مواد کی خریداری؛

اتھارٹی کے معاملات کے انتظامات
Administration of the affairs of Authority

6.(1) اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قواعد اور ضوابط کے تابع، اتھارٹی کی عموماً سمت اور انتظامیہ دفعہ 7 کے تحت تشکیل کردہ بورڈ کے پاس ہوگی جو تمام اختیارات استعمال کر سکتا ہے اور وہ تمام کام اور اور کام کر سکتا ہے، جس کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

(2) بورڈ اپنے کاموں کی انجام دہی میں تجارتی لحاظ سے کام کرے گا اور حکومت وقتاً فوقتاً دی جانے والی ہدایات سے رہنمائی حاصل کرے گا۔

(3) اگر کوئی سوال پیدا ہو کہ کوئی معاملہ پالیسی کا معاملہ ہے یا نہیں حکومت کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

بورڈ کی تشکیل
Constitution of the Board

7. بورڈ مشتمل ہو گا:

(i)	وزیر معدنی ترقی سندھ	چیئرمین

(ii)	ایڈیشنل چیف سیکریٹری (ڈولپمنٹ) پلاننگ اور ڈولپمنٹ ڈپارٹمنٹ، حکومت سندھ	آفیشل میمبر
(iii)	سیکریٹری انڈسٹریز اور منرل ڈولپمنٹ، حکومت سندھ	آفیشل میمبر
(iv)	سیکریٹری فنانس ڈپارٹمنٹ، حکومت سندھ	آفیشل میمبر
(v)	ڈائریکٹر جنرل سندھ، کول اتھارٹی	آفیشل میمبر
(vi)	حکومت کی جانب سے مقرر کردہ دو نان آفیشل میمبرز	نان آفیشل میمبرز

(2) ڈائریکٹر جنرل بورڈ کا سیکریٹری بھی ہو گا۔

(3) بورڈ کسی خاص مقصد کے لیئے کسی شخص کو میمبر مقرر کر سکتا ہے لیکن ایسے شخص کو ووٹ کا حق حاصل نہیں ہو گا۔

(4)اپنے کام کے مقصد کے لیئے مقرر کردہ آفیشل میمبر ایسا عہدہ چھوڑنے پر میمبر نہیں ہو گا۔

(5) ایک غیر سرکاری رکن اپنی تقرری کی تاریخ سے ایک سال کی مدت کے لیے عہدہ سنبھالے گا،اور حکومت کی جانب سے مقرر کردہ مدت کے لیے دوبارہ تقرری کا اہل ہو گا۔

(6) ایک غیر سرکاری رکن کسی بھی وقت، اپنی مدت ختم ہونے سے پہلے، اپنے عہدے سے استعفیٰ دے سکتا ہے، یا حکومت کی طرف سے بغیر کوئی وجہ بتائے عہدے سے ہٹایا جا سکتا ہے۔

میمبر کی نااہلی

Disqualifications of members

8. کوئی بھی شخص اس کارکن نہیں رہے گا اور نہ ہی رہے گا:

(a) پاکستان کا شہری نہیں ہے؛

(b) پاگل پایا جاتا ہے یا غیر صحت مند دماغ بن جاتا ہے؛

(c) ہے یا کسی بھی وقت اخلاقی پستی میں شامل کسی جرم کا مجرم قرار دیا گیا ہے؛

(d) کسی بھی وقت دیوالیہ ہونے کا فیصلہ کیا گیا ہے؛

(e) سرکاری ملازمت میں ملازمت کے لیے کسی بھی وقت نااہل قرار دیا گیا ہے یا اسے برخاست کیا گیا ہے؛

(f) اس آرڈیننس کی دفعات کے منافی کام کر رہا ہے؛

(g) اتھارٹی کے کسی پروجیکٹ یا اسکیم یا جائیداد میں حکومت کی اجازت کے بغیر بالواسطہ یا بلاواسطہ کوئی مالی مفاد ہے۔

نان آفیشل میمبرز کے معاوضے اور الاؤنسز

Remuneration and allowances to the non official membrs

9. اتھارٹی نان آفیشل میمبرز کو ایسی معاوضے کی اجازت دے سکتا ہے، جیسے وہ حکومت کی منظوری سے طئے کریں۔

باب-IV

اتھارٹی کے عہدیداروں کی تقرری اور افعال

Chapter-IV

Appointment and functions of the functionaries of the Authority

10.(1) حکومت ایسی قابلیت رکھنے والے اور ایسی شرائط اور ضوابط پر ڈائریکٹر جنرل مقرر کریگی، جیسے وہ طئے کریں۔

ڈائریکٹر جنرل
Director General

(2) ڈائریکٹر جنرل کا کل وقتی افسر اور چیف ایگزیکیوٹو ہو گا او جب تک حکومت اس سے مستثنیٰ نہ ہو کسی دوسرے کارپوریشن یا کمپنی یا اتھارٹی کی رکنیت سے دستبردار نہ ہو جائے۔

(3) حکومت ڈائریکٹر جنرل کو ہٹا سکتی ہے، اگر وہ:

(a) اس آرڈیننس کے تحت اپنی ذمہ داریاں نبھانے سے انکار یا حکومت کی رائے میں ناکام ہو جاتا ہے؛ یا

(b) ڈائریکٹر جنرل کے طور پر اپنے عہدے کا غلط استعمال کیا ہے؛ یا

(c) حکومت کی تحریری اجازت کے بغیر کسی جائیداد، اسکیم، پروجیکٹ یا اتھارٹی کی دیگر تشویش میں کوئی حصہ یا دلچسپی براہ راست یا بالواسطہ حاصل کی ہے یا حاصل کرنے کی کوشش کی ہے۔

آفیسرز اور عملے کی مقرری
Appointment of Officers and staff

11.(1) اتھارٹی اپنے کاموں کی موثر کارکردگی کے لیے ایسے افسروں، مشیروں، کنسلٹنٹس اور دیگر عملے کی تقرری کر سکتی ہے جو مطلوبہ پیشہ ورانہ، تکنیکی، وزارتی یا سیکریٹری قابلیت اور تجربہ رکھتے ہوں اور ایسی شرائط وضوابط پر جو ضابطوں کے ذریعے تجویز کیے گئے ہوں۔

(2) افسران، مشیر، کنسلٹنٹس اور دیگر عملہ اس طرح کی تادیبی کارروائی کے لیے ذمہ دار ہوں گے اور اس طریقے سے جو ضابطوں کے ذریعے تجویز کیا گیا ہو۔

12.(1) اتھارٹی، اس آرڈیننس کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے ایسی مالی، تکنیکی یا مشاورتی کمیٹیاں تشکیل دے سکتی ہے جسے مناسب سمجھا جائے۔

مالیاتی اور فنی کمیٹیوں کی

(2) کمیٹیاں ایسے معاملات پر مشورے دیں گی اور ایسے کام انجام دیں گی

جو بورڈ، چیئرمین یاڈائریکٹر جنرل کی طرف سے ان کو بھیجے جائیں یا تفویض کیے جائیں۔

تقرری

Appointment of financial and technical committees

13.(1) چیئرمین ایسے فرائض سرانجام دے گا اور ایسے کام انجام دے گا جو اسے اس آرڈیننس کے تحت تفویض کیے گئے ہیں۔

چیئرمین کے اختیار اور کام

Powers and Functions of the Chairman

(2) جہاں بورڈ تشکیل نہیں دیا گیا ہے یا کوئی ہنگامی صورت حال پیدا ہوتی ہے تو چیئرمین بورڈ کے ایسے اختیارات استعمال کر سکتا ہے جو ضروری ہو لیکن اس طرح استعمال کیے گئے اختیارات اور اس کے تحت کی گئی کارروائی کی اطلاع بورڈ کو اس کے بعد اس کی پہلی میٹنگ میں توثیق کے لیے دی جائے گی۔

14. اس آرڈیننس اور قواعد کی دفعات اور چیئرمین کے عمومی کنٹرول کے تابع، ڈائریکٹر جنرل کرے گا۔

ڈائریکٹر جنرل کے اختیار اور کام

Powers and Functions of the Director General

(a) اتھارٹی کے روزمرہ کے امور پر موثر کنٹرول اور ذمہ دار ہونا؛

(b) اتھارٹی کی طرف سے شروع کیے گئے احکامات، منصوبوں یا اسکیموں کی نگرانی، عمل درآمد اور تیز رفتار اور موثر انداز میں عمل کرنے کے لیے ذمہ دار ہوں اور اس کے لیے ضروری اتھارٹی ہو؛

(c) اتھارٹی کی مالی اور انتظامی انتظامیہ کی نگرانی کریں اور تفویض کردہ تمام فرائض کو انجام دیں اور اس آرڈیننس کے ذریعے یا اس کے تحت اسے عطا کردہ یا تفویض کردہ تمام اختیارات استعمال کریں؛

(d) اتھارٹی کے اہلکاروں پر انتظامی کنٹرول استعمال کرنے کا اختیار ہے۔

15.(1) تمام کاروبار، حدتک اور ضابطوں کے ذریعے طئے شدہ طریقوں سے، بورڈ کے اجلاسوں میں نمٹائے جائیں گے۔

بورڈ کی میٹنگس
Meetings of the Board

(2) بورڈ کی میٹنگیں اس طریقے سے اور ایسے وقت اور جگہ پر منعقد کی جائیں گی جو کہ ضابطوں کے ذریعہ تجویز کی گئی ہوں، بشرطیکہ جب تک قواعد و ضوابط وضع نہیں کیے جاتے، میٹنگیں اسی طرح اور جب بلائی جائیگی اور صدارت کی جائیگی اور اس طریقے سے جیسے چیئرمین کی جانب سے ہدایت کی جائے۔

باب-V

مالیات، آڈٹ اور اکائونٹس

Chapter-V

Finance, Audit and Accounts

16.(1) اتھارٹی کا الگ فنڈ ہو گا، جس کو سندھ کول اتھارٹی فنڈ کہا جائیگا۔

فنڈ
Fund

(2) فنڈ مشتمل ہونگے:

(a) حکومت یا کسی لوکل باڈی کی جانب سے ملنے والی گرانٹس اور سبسڈی؛
(b) قانون کے مطابق حکومت کی منظوری سے اتھارٹی کی طرف سے جمع کیئے گئے یا حاصل کیے گئے قرضے؛
(c) اس آرڈیننس کے تحت وصولی کے قابل فیس اور دیگر چارجز؛
(d) اتھارٹی کی طرف سے قابل وصول دیگر تمام رقوم؛

(3) فنڈ میں جمع کی گئی رقم بورڈ کے ذریعہ منظور شدہ کسی بھی شیڈول

بینک میں جمع کرائی جائے گی۔

(4) فنڈ کو اس آرڈیننس کے مقاصد کی تکمیل کے لیے استعمال کیا جائے گا جس میں قرضوں اور اس میں سود کی ادائیگی، اور اس آرڈیننس کے تحت قابل ادائیگی تنخواہیں اور دیگر معاوضے شامل ہیں۔

(5) اتھارٹی اپنے اضافی فنڈز کو وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی کسی سیکیورٹی یا حکومت کی طرف سے منظور شدہ کسی دوسری سیکیورٹی یا اسکیم میں لگا سکتی ہے۔

17.(1) اتھارٹی اپنے فاضل فنڈز کو وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی کسی سیکیورٹی یا حکومت کی طرف سے منظور شدہ کسی دوسری سیکیورٹی یا اسکیم میں لگا سکتی ہے۔

اکاؤنٹس اور آڈٹ

Accounts and Audit

(2) اتھارٹی کے اکاؤنٹس کا ہر سال آڈیٹر جنرل آف پاکستان اس طریقے سے آڈٹ کرے گا جیسا کہ قواعد کے ذریعہ تجویز کیا گیا ہو۔

بقایاجات کی وصولی

Recovery of dues

18. کسی بھی شخص، باڈی، یا تنظیم سے اتھارٹی کو واجب الادا تمام رقوم لینڈ ریونیو کے بقایاجات کے طور پر قابل وصول ہوں گی۔

باب-VI

متفرقات

Chapter-VI

Miscellaneous

ہدایات دینے کے لیئے حکومت کے اختیار
Powers of Government to give direction

19.(1) حکومت اتھارٹی سے مطالبہ کر سکتی ہے کہ وہ اسے کوئی دستاویز، ریٹرن، اسٹیٹمنٹ، اعدادوشمار یا کسی بھی معاملے سے متعلق کوئی دوسری معلومات اتھارٹی کے کنٹرول میں دے اور اتھارٹی اس درخواست کی تعمیل کرے گی۔

(2) اتھارٹی مالی سال کی میعاد ختم ہونے کے تین ماہ کے اندر حکومت کو اس مالی سال کے لیے اپنے معاملات کی انجام دہی کی رپورٹ پیش کرے گی۔

اختیارات کی منتقلی
Delegation of Powers

20.(1) اتھارٹی، عام یا خصوصی حکم کے ذریعے اور ایسی شرائط کے تحت جو وہ عائد کرتی ہے، چیئرمین، ڈائریکٹر جنرل، یا اس کے افسر یا ملازم کو اس آرڈیننس یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد وضوابط کے تحت اپنے اختیارات، فرائض یا افعال میں سے کسی کو تفویض کر سکتی ہے۔

(2) چیئرمین یا ڈائریکٹر جنرل، اس آرڈیننس کے تحت کسی بھی افسر یا ملازم یا اتھارٹی کو اپنے اختیارات میں سے کسی کو تفویض کر سکتے ہیں نہ کہ ذیلی دفعہ (1) کے تحت اسے تفویض کردہ اختیارات۔

سرکاری ملازم
Public Servant

21. چیئرمین، ڈائریکٹر جنرل، ممبران، افسران، مشیر، کنسلٹنٹس یا اتھارٹی کے ملازمین، اس آرڈیننس کے قواعد و ضوابط کے تحت کام کرتے ہوئے یا کام کرنے کا ارادہ کرتے ہوئے یا کام کرنے کا ارادہ کرتے ہوئے، وہ پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ 21 کی مفہوم کے تحت سرکاری ملازم تصور کیئے جائیں گے۔

اقدام اور کاروائیوں کا موثر ہونا

22. اتھارٹی کا کوئی بھی عمل یا کاروائی محض بورڈ یا اس کے آئین میں خالی جگہ کی وجہ سے غیر موثر نہیں ہوگی۔

Validation of acts and proceedings

ضمانت

Indemnity

23. اس آرڈیننس، قواعد و ضوابط کے تحت نیک نیتی سے کی گئی یا نیک نیتی سے کی جانے والی کسی بھی چیز کے سلسلے میں اتھارٹی، چیئرمین، ڈائریکٹر جنرل یا اتھارٹی کے کسی افسر کے خلاف کوئی مقدمہ، استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

قواعد

Rules

24. حکومت اس آرڈیننس کے مقصد کو پورا کرنے کے لیے قواعد بنا سکتی ہے۔

ضوابط

Regulations

25. اتھارٹی، ان تمام امور کے لیے ضابطے بنا سکتی ہے جن کے لیے قواعد میں فراہم نہیں کیا گیا ہے اور اس آرڈیننس اور قواعد کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لیئے گنجائش ضروری ہو، ضوابط بنا سکتی ہے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔